



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب سورج غروب ہو جائے، مؤذن اذان دے اور آدمی ایئر پورٹ پر روزہ افطار کر لے اور پھر ہوائی جہاز سے پرواز کرنے کے بعد وہ سورج کو دیکھ لے تو کیا کھانے پینے سے رک جائے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ہمارا جواب یہ ہے کہ اس صورت میں اس کے لیے کھانے پینے سے رکنا لازم نہیں ہے کیونکہ افطار کے وقت وہ زمین پر تھا، غروب آفتاب کے وقت وہ ایسی جگہ موجود تھا جہاں سورج غروب ہو گیا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ بَابِنَا وَأُوبَرَ النَّارُ مِنْ بَابِنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَهَذَا أَفْطَرُ الصَّائِمِ) (صحیح البخاری، الصوم، باب الصوم فی السفر والافطار، ج: ۱۹۳۱)

”جب تم دیکھو کہ رات ادھر سے آگئی ہے، اور دن ادھر سے رخصت ہو گیا ہے اور سورج غروب ہو گیا ہے تو روزہ دار روزہ افطار کر لے۔“

ایسی صورت حال میں اس کے لیے کھانے پینے سے رکنا لازم نہیں کیونکہ اس نے شرعی دلیل کے مطابق روزہ افطار کیا تھا اور اب شرعی دلیل کے ساتھ ہی اسے کھانے پینے سے رکنا لازم ہوگا۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 392

محدث فتویٰ